فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون ۝
اگر تم خود نہیں جانتے تو اہل ذکر سے پوچھو!

الافاضات السنیہ

الملقب بہ

فتاوٰی مہریہ

یعنی

مجموعہ فتاوٰی حضرت قبلہ عالم علامۂ زمان خواجہ سید پیر مہر علی شاہ صاحب گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

تصحیح و ترتیب

مولانا فیض احمد صاحب فیض، جامعہ غوثیہ، گولڑا شریف

بایماء

حضرت سید پیر غلام محی الدین شاہ صاحب قدس سرہٗ

باہتمام

جناب سیدنا پیر غلام معین الدین شاہ صاحب و سیدنا شاہ عبدالحق شاہ صاحب مدظلہما العالی

بار ——— چہارم

تعداد ——— ایک ہزار

مقامِ اشاعت ——— گولڑا شریف، ضلع اسلام آباد

مطبع ——— پاکستان انٹرنیشنل پرنٹرز، لاہور

کاتب ——— خوشی محمد ناصر قادری خوش رقم تلمیذ پروین رقم

ہدیہ ——— ۷۰ روپے

صفر المظفر ۱۴۱۸ھ مطابق جون ۱۹۹۷ء

لا یتجاوزعنه والحمد للّٰه اولاً و اخراً وھو یقول الحق ویھدی السبیل۔

۷۔ آنحضرتؐ کے میلادِ شریف پر خوشی منانا

محمد اسماعیل صاحب نظامی جھانسوی کیتھو بازار شملہ نے دریافت کیا کہ دو سال قبل وہاں گروہ در گروہ جشنِ عید میلاد النبیؐ منائے گئے۔ اور جلوس جھنڈا، ۱۲ ؍ کو جامع مسجد سے عید گاہ تک لے جایا گیا۔ اس سال امام احمد حسن صاحب نے جلوس روک دیا اور کہا کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ ولادت میں ایسی تقریب منانا منع ہے۔

جواب میں حضرت قبلۂ عالمؒ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے لیے میلادِ شریف پر خوشی منانا جائز ہے۔

۸ رسُولِ کریمؐ پر سحر ہونے کے اشکال کا حل

سوال

بحضور فیض گنجور جناب حضُورِ انور پیر مہر علی شاہ صاحب مدظلہ

السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ بعد اظہارِ اشتیاق تمنائے سعادۃ قدم بوسی بندہ خاکسار مہردین سکنہ سیالکوٹ میان پورہ عرض پرداز ہے کہ بندہ کو ایک عقدہ درپیش ہے جس کا کشادہ بجز حضُورِ انور مشکل ہے۔ اُمّیدِ واثق ہے کہ حضُورِ انور جواب باصواب سے مسرُور فرمائیں گے۔ وُہ عقدہ یہ ہے کہ نزول سُورہ معوذتین میں کُل مفسّرین نے جناب سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر جادُو ہونا اور جناب کا چھ ماہ بیمار رہنا ثابت کیا ہے۔ جس سے عجیب حیرانگی ہے کہ چھ ماہ بابِ وحی کا مسدُود ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ دیگر بمقابلہ مُوسٰی علیہ السّلام ستّر ہزار جادُوگر کے جادُو کا اثر نہ ہونا قرآن شریف سے ثابت ہے۔ یہاں حبیبؐ پاک پر ایک عورت کا جادُو کرنا اور آپؐ پر اثر ہونا کیا معنی رکھتا ہے۔ ادھر قرآن شریف میں واللّٰہ یعصمك من الناس ولن یضروك شیئاً آیا ہے۔ برائے مہربانی اس عُقدہ کو مفصّل طور پر حل فرما کر ممنُون فرمائیں۔ والتسلیم۔

الجواب ھو الصواب

واقعہ مسحُوریّت ذات بابرکات جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم صحیح و درُست ہے۔ اور معوذتین کا شانِ نزول بھی باتفاق مفسّرین یہی واقعہ معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں بکثرت احادیث مروی ہیں۔ مگر اس واقعہ کے وقوُع سے کوئی خدشہ و اعتراض وارد نہیں ہوتا ہے کیونکہ جیسے اور لوازماتِ بشریہ مثلاً کھانا، پینا، سونا، مریض ہونا من حیث الانسانیت ذاتِ مُبارک کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ اسی طرح اثرِ سحر کا وقوُع بھی من حیث البشریّت یہی ہے نہ من حیث النبوۃ کہ عدم تاثیر سحر بموسٰے علیہ السّلام و تاثیر سحر بذاتِ فخرِ موجُودات علیہ الصّلوٰۃ والتحیات سے اپنے خیال کے مُوجب بے جا نتیجے نکالے جائیں جیسے معتزلہ و دیگر فرقۂ باطلہ نے اس موقعہ پر خیالاتِ فاسدہ ظاہر کیے ہیں اور علماءِ دین نے محققانہ جواب دیئے ہیں۔ چُنانچہ تفسیر کبیر میں یہ

بحث مفصّل مذکور ہے تحت آیۃ کریمہ واتبعوا ما تتلوا الشیاطین علی ملک سلیمان الخ ومعوذتین ۔غرضیکہ مُوسٰے علیہ السّلام کا مقابلہ من حیث النبوۃ سحرہ وجادُوگران سے تھا۔ اَور یہ قانُونِ الٰہی ہے کہ مقابلِ نبی کو بآزمائشِ نبوۃ فتح نصیب نہیں ہوتی ۔چنانچہ قصّۂ نُوح ودیگر انبیاء علیہم السّلام کہ قوم نے اُن کی تکذیب کی اَور خُود واقعہ مُوسٰے علیہ السّلام اِس امر کا شاہد ہے۔

اَور اگر مقابلہ من حیث النبوّۃ نہ ہو تو پھر نبی کو تکلیف وایذا پہنچ جانی کوئی مستبعد امر نہیں ہے۔بلکہ یہ خاصہ بشریّہ ہے جیسے اَور لوازمات بشریہ سے نبی مبرّا نہیں ہوتا۔ ویسے ہی دُنیاوی تکالیف ومصائب سے بھی پاک نہیں ہو سکتا۔ ونیز آیۂ کریمہ واللہ یعصمك من الناس ودیگر آیات اِین معنی بھی اِس واقعہ کی قادح نہیں ہو سکتیں ۔کیونکہ عصمت سے عصمتِ دینی مُراد ہے نہ بدنی۔ ورنہ دندانِ مُبارک کا شہید ہونا۔ کفاروں کا تکالیف وایذا پہنچانا۔ مُلک چھوڑ کے ہجرت کرنا سب عصمتِ بدنی کے خلاف ہے پس ضرُور عصمت سے وُہی عصمت مُراد لینی پڑے گی جو خاصۂ نبوّۃ ہو اَور جو فیما نحن فیہ ہے وُہ عصمت دینی ہے وہُو المراد۔ ونیز ان ایّام میں انقطاعِ وحی بھی نہیں معلوم ہوتی ہے۔کیونکہ معوذتین کا نزُول اسی زمانہ میں ہوا ہے اَور یہ امر کہ اتنی مدّت وحی بند رہی اِس کا کوئی ثبُوت نہیں۔

حضرات مفسّرین نے تو اس واقعہ کو نہایت ہی بسط کے ساتھ بیان کیا ہے جس کی تفصیل کا یہ موقعہ ومحل نہیں بقدرِ ضرورت حاشیہ سلیمان جمل کی تھوڑی سی عبارت نقل کیے دیتا ہُوں وھی ھذہ ۔قال الراغب تاثیر السحر فی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن من حیث انہ نبی وانما کان فی بدنہ من حیث انہ بشر او انسان کما کان یاکل ویتغوط ویغضب ویشتھی ویمرض فتاثیرہ فیہ من حیث ھو بشر لا من حیث ھو نبی وانما یکون ذلك قادحا فی النبوۃ لو وجد للسحر تاثیر فی امر یرجع للنبوۃ کما ان جرحہ وکسر ثنیتہٖ یوم احد لم یقدح فیما ضمن اللہ لہ من عصمتہ فی قولہ تعالٰی واللہ یعصمك من الناس وکما لا اعتداد بما یقع فی الاسلام من غلبۃ بعض المشرکین علی بعض النواحی فیما ذکر من کمال الاسلام فی قولہ تعالٰی الیوم اکملت لکم دینکم واللہ اعلم وعلمہ اتم

العبد الملتجی الی اللہ المدعو بمہر علی شاہ عفی عنہ ربہ بقلم خود